بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایمان اتحاد تنظیم

تنظیم مشائخ عظام پاکستان

بہت مخلص اور پاک بندے خدا کے
نشاں جن سے قائم ہیں صدق و صفا کے

تنظیم مشائخ عظام پاکستان کے جاری منصوبے

جاری کردہ: مشائخ سیکریٹریٹ، 39/4 غلام رسول نگر پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد۔ فون: 041 8720352

سوئے انقلاب قدم قدم

بنیادی معاشرتی تبدیلی کے لیے امیر المشائخ کے اقدامات

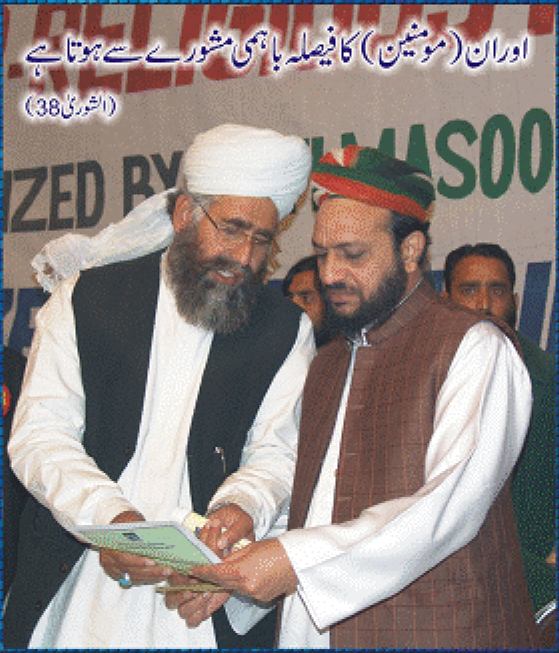

صوفیانہ تہذیب وتمدن کا احیاء

روحانی علوم وثقافت کا فروغ

اردو کی ترویج، نفاذ واشاعت

فطری زندگی کی جانب رجوع

سود کے خلاف بیداریِ شعور کی مہم

انتہا پسندی، تشدد ومنافرت کا خاتمہ

فرسودہ اور غیر اسلامی رسوم کا خاتمہ

سیاسی اور مذہبی غاصبوں سے نجات

مشائخ سیکریٹریٹ

مشائخ سیکریٹریٹ قائم کرنے تجویز تنظیم مشائخ عظام کی جانب سے تھی۔ جس کا قیام اپنی جگہ ایک بہت بڑا ہدف تھا۔ امیر تنظیم مشائخ عظام پاکستان جناب صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار صاحب کے جذبہ ایثار کی بدولت روئے زمین پر پہلا مشائخ سیکریٹریٹ سمندری روڈ فیصل آباد پر روشن والی جھال کے نزدیک زیرِ تعمیر ہے، اور امیر المشائخ خود اس تعمیراتی پراجیکٹ کی نگرانی فرما رہے ہیں۔ یہ سیکریٹریٹ نہ صرف تنظیم مشائخ عظام سے وابستہ صوفیاء کرام اور مشائخ عظام کی خدمت کے لیے وقف ہوگا بلکہ کسی بھی سلسلہ عالیہ سے منسلک کوئی بھی پیر صاحب اور روحانی شخصیت اس سے استفادہ حاصل کرسکیں گے۔ سیکریٹریٹ میں کنونشن سنٹر، صدر دفتر تنظیم مشائخ عظام پاکستان، فون فیکس ٹیلیکس اور انٹرنیٹ سے منسلک رابطہ دفتر، تنظیم مشائخ عظام کے مرکزی عہدیداران کے دفاتر کے علاوہ سماع ہال، اور تنظیم مشائخ عظام پاکستان کے ذیلی اداروں کے دفاتر بھی شامل ہیں۔ رفاہِ عامہ کے تحت اس ویلفیئر پروجیکٹ میں مسجد مدرسہ ہسپتال بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔

شعبہ قانونی معاونت

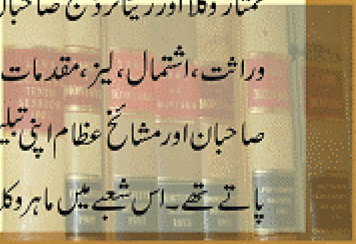

ممتاز وکلا اور ریٹائرڈ جج صاحبان پر مشتمل اس شعبے کے ماہرین مشائخ عظام اور صوفیائے کرام کے ذاتی اور اجتماعی قانونی معاملات مثلاً وراثت، اشتمال، لیز، مقدمات دیوانی وفوجداری، عائلی تنازعات وغیرہ پر اپنی پیشہ ورانہ خدمات مہیا کرتے ہیں۔ ماضی میں بہت سے پیر صاحبان اور مشائخ عظام اپنی تبلیغی مصروفیات یا روحانی کیفیات کے غلبے کے باعث اپنے قانونی اور دنیاوی معاملات مکمل توجہ سے نہیں چلا پاتے تھے۔ اس شعبے میں ماہر وکلا کا پینل ان کی مکمل معاونت کرے گا۔

علماء کرام ونگ

علماءِ امت کی اکثریت مشائخ عظام اور بزرگان دین سے عقیدت محبت رکھتی ہے اور اکثر عالم دین کسی صوفی بزرگ سے نسبت بھی رکھتے ہیں۔ آستانوں اور درباروں سے منسلک اہل طریقت علماء کرام پر مشتمل یہ ونگ امت کی اجتماعی بیداری اور تربیت کے لیے ہراول دستے کی حیثیت رکھتا ہے علماء ونگ مشائخ کی اجتماعی مساعی ،فکری اور شعوری ارتقائے انقلاب کو مساجد و مدارس اور منبر خطابت کے ذریعے امت کے ہر طبقے تک پذیرائی دے گا۔

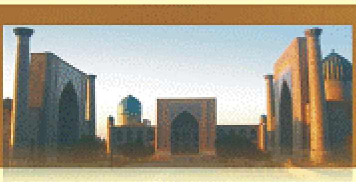

غوثیہ اتحاد المدارس پاکستان

برصغیر میں اسلام کی ایک ہزار سالہ روایت رہی ہے کہ جہاں بھی مشائخ عظام نے فریضہ تبلیغ دین شروع کیا وہیں انہوں نے آستانے کے ساتھ ہی مسجد اور مدرسے کی بنیاد رکھی۔ آج بھی ہر آستانے کے ساتھ منسلک مدرسہ اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ صوفیاء کرام اور مشائخ عظام ہی علم دین کے سرپرست اور نگہبان ہیں۔ آستانوں اور درباروں سے ملحق اور منسلک مدارس کے مابین اشتراک اور تعاون کے فروغ کے لیے اور متفقہ نصاب کی ترتیب، امتحانات اور اسناد کے لیے متفقہ شیڈول، اساتذہ وقراء کرام کے خیرسگالی تبادلوں اور تمام دینی مدارس کی یکجہتی اور مشائخ عظام کے واحد اور سب سے بڑے جھنڈے تلے اکٹھے ہونے کے لیے غوثیہ اتحادا المدارس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

دارالافتاء اسلامیہ

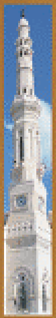

علماء کرام ونگ میں شامل علماء کرام اور مفتیان عظام نے مشائخ سپریم کونسل کے فیصلوں اور اعلامیوں نیز روحانی فتاویٰ کی تائید کے لیے دارالافتاء اسلامیہ تشکیل دیا۔ جس کے تحت دین کے دوسرے بڑے لشکر یعنی علماء کرام اپنے فیصلوں اور اعلامیوں کو مشائخ سپریم کونسل سے ہم آہنگ کر کے شائع کر سکیں گے۔

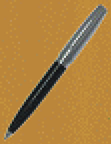

مشائخ عظام ادبی بورڈ

سپریم کونسل کی زیرنگرانی کام کرنے والے اس بورڈ میں مشائخ عظام اوران کے فیض یافتگان اہل علم وادب افرادشامل ہوں گےاور بورڈ دین مصطفیٰ کی ترویج واشاعت کے لیے ہرطرح سے مساعی جاری رکھے گا۔

☆ تصوف اور روحانیت کی نادرونایاب کتب کودریافت کر کے ان کی اصل حالت میں بغیر کسی تحریف اور ترمیم کے شائع کیا جائے گا۔

☆ صوفیانہ کلام اور بڑے مشائخ کی تصنیفات اور ملفوظات کے اقتباسات عوامی سطح پر شائع کیے جائیں گے۔

☆ پرنٹ میڈیا کا جائزہ لیا جائے گا اور دین پر کسی بھی قلمی حملے کی صورت میں ادبی بورڈ اس کا بھرپور رد کرے گا اور دین کو مسخ کرنے کی سازشیں ناکام بنادی جائیں گی۔

☆ بورڈ تعلیمی نصاب کا بھی جائزہ لے گا اوراس میں لادینی تحریروں کے خاتمے اور ہرجماعت میں ایک صوفی بزرگ کی سوانح حیات کی پھر سے شمولیت کے لیے مشائخ سپریم کونسل سے مل کر قانونی علمی اور حکومتی سطح پر جدوجہد کرے گا۔

☆ ادبی بورڈ ان مشائخ عظام کے کلام اور اور تصنیفات کو بھی شائع کر کے منظر عام پر لانے کا اہتمام کرے گا جو کسی وجہ سے اپنی تصنیفات اورکلام شائع نہیں کرسکے۔

☆ ادبی بورڈ عنقریب ایک سالانہ ایوارڈ کا اجراء کرنے والا ہے جو سال بھر کی بہترین تصنیف، بہترین تحقیقی مقالہ، بہترین مجموعہ کلام پردیا جائے گا۔

کلچرل ڈویلپمنٹ کمیٹی

اسلامی تہذیب وثقافت کے احیاء اور ہماری ملی روایات کے تحفظ کے لیے مشائخ عظام کی نگرانی میں کام کرنے والی اس کمیٹی میں اہل قلم، پرڈیوسرز، ہدایتکار، فنکار اور الیکٹرانک میڈیا کے ماہرین شامل ہوں گے جو نہ صرف موجودہ الیکٹرانک میڈیا کا جائزہ لیتے رہیں گے بلکہ اپنی پیشہ ورانہ زندگی اور پرفارمنس میں بھی صوفیانہ اور روحانی تربیت کا اہتمام کریں گے۔ سماع، دھمال، صوفیانہ کلام، صوفیانہ روایات اور واقعات پر مشتمل کہانیوں کی عکسبندی، مشائخ عظام کے دینی اور روحانی لیکچرز کی ریکارڈنگ، مشائخ عظام کے پروگرامز کی کوریج اور ٹیلی کاسٹنگ وہ راستہ ہے جس سے الیکٹرانک میڈیا کے بےلگام گھوڑے کو درست سمت مل جائے گی اور میڈیا محض تفریح طبع سے نکل روحانی اورقومی رہنمائی کا ذریعہ بن جائے گا۔